بچی کا نام علیزہ فاطمہ رکھنا کیسا؟

مجیب: محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1812

تاریخ اجراء: 23ذوالحجۃالحرام1444ھ/12جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ بچی کا نام علیزہ فاطمہ رکھ سکتے ہیں؟اور علیزہ کا مطلب کیا ہے؟اسلامی شریعت کے حوالے سے یہ نام درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بچی کا نام علیزہ فاطمہ رکھنا بہتر نہیں، کیونکہ اس لفظ کا معنی مناسب نہیں بنتا،علیزہ بنا ہے علز سے،اور علز کا مطلب ہے، بے چین ہونا،خوف زدہ ہونا،لہذا یہ نام رکھنا مناسب نہیں۔لڑکی کا نام صحابیات،صالحات علیھم الرضوان کے نام پر رکھیں،یا اس بچی کا نام کنیز فاطمہ رکھیں،تاکہ ان کے نام کی برکات بھی حاصل ہوں،اور احادیث پر عمل کرنے کی نیت سے بھی اس طرح اچھے نام رکھیں،کیونکہ احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اچھے نام رکھنے کی ترغیب بھی ارشاد فرمائی ہے۔

چنانچہ سنن ابوداؤد میں حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" أنكم تدعون يوم القيامة بأسمائكم وأسماء آبائكم، فأحسنوا أسمائكم "ترجمہ: قیامت کے دن تم اپنے ناموں اور اپنے آباء کے ناموں سے پکارے جاؤگے،اس لئے اپنے نام اچھے رکھا کرو۔(سنن ابوداؤد، کتاب الادب،باب فی تغییر الاسماء،رقم:4948،ص1250،دارابن کثیر،بیروت)

مسلمانوں میں نہ رکھے جانے والے ناموں کے متعلق بہار شریعت میں صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃاللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:"ایسا نام رکھنا جس کا ذکر نہ قرآن مجید میں آیا ہو نہ حدیثوں میں ہو نہ مسلمانوں میں ایسا نام مستعمل ہو، اس میں علماء کو اختلاف ہے بہتر یہ ہے کہ نہ رکھے"۔(بہارشریعت،ج03،حصہ16،ص603،مکتبۃالمدینہ، کراچی)

لفظ "علز" کے معنی کے متعلق لغت کی مشہور کتاب "المعجم الوسیط" میں ہے: ”عَلِز: عَلزاً وعَلزاناً: قلق وفزع“ ترجمہ: علز، علزاً اور علزاناً مصدر سے ہے، (اور اس کا معنی ہے) بے چین ہونا، خوف زدہ ہونا۔ (المعجم الوسیط، باب العین، ص 621، مکتبہ الشروق الدولیہ، قاھرہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net